4623CH01

لوک کہانی کیا ہے؟

کہانی کی پیدائش لکھے ہوئے لفظ یا تحریر کی ابتدا سے پہلے ہو چکی تھی ۔ ہزاروں کہانیاں ایسی ہیں جو کبھی لکھی ہی نہیں گئیں ، بس ایک نسل سے دوسری نسل کے حافظے میں منتقل ہوتی رہیں ۔ اسی لیے کہانی کہی یا سنائی جاتی ہے اور ’’تحریری کہانی ‘‘ سے پہلے ’’حکائی‘‘ یا ORAL کہانی کی ایک مضبوط روایت ملتی ہے ۔

لوک کہانیاں عوامی زندگی کی امنگوں ، خوابوں اور کسی قوم یا قبیلے یا علاقے کے اجتماعی آدرشوں کی ترجمان ہوتی ہیں ۔ کوئی بھی تہذیب جتنی پرانی ہوگی ، اس کی لوک کہانیوں کا ذخیرہ بھی اتنا ہی پرانا اور بیش قیمت ہوگا ۔ ہمارے ملک میں بہت سی زبانیں بولی جاتی ہیں ۔ ہر زبان میں عوامی ادب یا لوک کہانی اور لوک گیت کا اپنا سرمایہ موجود ہے ۔ لوک کہانی یا لوک گیت سے کسی زبان کے بولنے والوں کے مزاج ، ان لوگوں کی معاشرتی زندگی ، ان کی قدروں ، ان کے خوابوں ، ان کے معیارِ حسن یا ان کی جمالیات کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے ۔ لوک کہانیاں کسی قوم یا علاقے کی عوامی زندگی میں اسی طرح ، فطری انداز سے رونما ہوتی ہیں جیسے کسی درخت کی ٹہنی پر کونپلیں پھوٹتی ہیں یا زمین سے خودرو پودے اگتے ہیں ۔ جو سادگی عوامی زندگی میں ہوتی ہے ۔ وہی سادگی عوامی (لوک) گیتوں اور عوامی (لوک) کہانیوں میں ہوتی ہے ۔

دنیا کے تمام مذہبی صحیفوں میں ، پرانی کتابوں میں کہانیاں بھری پڑی ہیں ۔ ہر کہانی تعلیمی ، اخلاقی ،

© NCERT not to be republished

تہذیبی تصورات اور معاشرتی اقدار کی اشاعت اور ترسیل کا ذریعہ بھی ہوتی ہے۔ ہر لوک کہانی کسی نہ کسی بصیرت کا اظہار ہوتی ہے اور اس کی مدد سے ہم پر زندگی کی کسی نہ کسی سچائی کا انکشاف ہوتا ہے۔ کہانیوں کا یہ انتخاب بھی ایسی ہی بصیرتوں کا گلدستہ ہے۔

© NCERT not to be republished